



صدر جم۔ وری۔ کا سکرپٹ

صدر جم۔ وری۔ ند نے ندستان کے آبی فٹے 2017 کا افتتاح کیا

Posted On: 10 OCT 2017 11:23AM by PIB Delhi

نئی دلی، 10 اکتوبر/ صدر جم۔ وری۔ ند جناب رام ناتھ کووند نے آج یعنی 10 اکتوبر 2017 کو نئی دلی میں ندستان کے آبی فٹے 2017 کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ پانی زندگی کے لئے بے حد ضروری ہے۔ یہ معیشت اور ماحولیات نیز انسانیت کے لئے بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔ آب و ہوا کی تبدیلی اور متعلقہ ماحولیات کی تشویشات کی وجہ سے پانی کے مسئلے نے اور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر لی ہے۔ پانی کا بے تر اور زیادہ کفایت شعاری کے ساتھ استعمال ندستانی زراعت اور صحت کے لئے یکساں طور پر ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم جو گاؤں اور شہر تعمیر کریں ان کے لئے نئے نشانے مقرر کریں۔

صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ اس وقت ندستان میں 80 فی صد پانی زراعت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور صرف 20 فی صد پانی صنعت استعمال کرتی ہے، آئے والے برسوں میں یہ تناسب الٹ جائے گا۔ پانی کی مانگ بھی اور بڑھ جائے گی۔ اس لئے صنعتی پروجیکٹوں کے لئے جو خاکے مرتب کئے جائیں ان میں پانی کے کفایت شعاری کے استعمال اور اسے دوبارہ استعمال کرنے کا خیال رکھا جانا چاہئے۔ اس مسئلے کے حل میں کاروبار اور صنعت دونوں کو شامل ہونا ہے۔

صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ ندستان کے شہری علاقوں میں روزانہ 40 لیٹر پانی ضائع ہو جاتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسی تکنالوجی استعمال کی جائے جس کے ذریعہ اس پانی کے خطرناک اجزاء کو دور کیا جاسکے اور اس پانی کو آبپاشی اور دیگر مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکے۔ اس عمل کو شہری منصوبہ بندی پروگرام کا ایک حصہ ہونا چاہئے۔

صدر جم۔ وری۔ ند نے اس بات پر زور دیا کہ پانی کے بندوبست کی حکمت عملی کو مقامی شکل دی جانی چاہئے۔ ان دنوں کے گاؤں اور آس پاس کے طبقوں کو بااختیار بنایا جائے گا اور ان میں یہ صلاحیت پیدا کی جائے گی کہ پانی کے اپنے وسائل کا بندوبست کرسکیں اور اس کی قدر و قیمت سے آگاہ ہو سکیں۔ 17 ویں صدی میں پانی کے بارے میں کسی بھی پالیسی میں کی قدر و قیمت کا معاملہ شامل ہونا چاہئے۔ اس معاملے سے دلچسپی رکھنے والے تمام متعلقین جن میں مختلف طبقے بھی شامل ہیں، ان کی ہمت افزائی ہونا چاہئے کہ وہ اپنے ذہنوں کو وسیع کریں اور پانی کی مقدار مقرر کرنے کی بجائے اس کے فوائد کو مقرر کریں۔

صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ پانی تک رسائی انسانی وقار کے لئے ضروری ہے۔ ندستان میں 6 سو زار گاؤں اور شہری علاقوں تک پہنچی ہوئی آبادی کو پینے کا پانی فراہم کرنا محض ایک پروجیکٹ تجویز نہیں ہے۔ ایک مقدس عہد ہے حکومت نے یہ حکمت عملی تیار کی ہے کہ 2022ء جب ندستان اپنی آزادی کے 75 سال مکمل کر لے گا تو سبھی دیہاتی علاقوں کو پینے کے پانی کی دستیابی کو یقینی بنادیا جائے۔ اُس سال تک دیہاتی علاقوں میں 90 فی صد گھرانوں کو پائپ کے ذریعہ پانی فراہم کرنے کا نشانہ مقرر کیا گیا ہے۔ میں اس میں ناکام نہیں ہونا چاہتا۔ اس کانفرنس کے مذاکرات کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہم ناکام نہ رہیں۔

انفرنس میں جواہر لال نہرو شخصیات موجود تھیں ان میں سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں، جاز رانی، آبی وسائل، دریاؤں کے فروغ اور گنگا میں نئی جال ڈالنے، محکمہ کے مرکزی وزیر جناب نتن گادکاری نے پانی اور حفظان صحت کی مرکزی وزیر محترمہ اومہ بھارتی، پارلیمانی امور اور آبی وسائل، دریاؤں کے فروغ اور گنگا میں نئی جان ڈالنے کے مرکزی وزیر مملکت جناب ارجن رام میگووال اور ایچ آر ڈی، آبی وسائل، دریاؤں کے فروغ اور گنگا میں نئی جان ڈالنے کے وزیر مملکت ڈاکٹر ستی۔ پال سنگھ شامل ہیں۔

Uno-6065

(م ن ج ج)

(Release ID: 1505504) Visitor Counter : 2

